

# بولیوں میں فریب دی۔ ی کی مرتکب سیمنٹ کمپنیوں پر سی سی آئی کا جرمانہ۔

Posted On: 20 JAN 2017 12:43PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 20 جنوری۔ بھارت کے مسابقتی کمیشن (سی سی آئی) نے 2012 میں سپلائز اینڈ ڈسپوزل ، ہریانہ کے ڈائریکٹر کی جانب سے مشترکہ کیے گئے ٹینڈر کے سلسلے میں بولیاں لگانے کے معاملے میں فریب دیہی کا ارتکاب کرنے والی سات سیمنٹ کمپنیوں پر جرمانہ عائد کیا ہے۔ بولی لگانے کے اس عمل کے تحت ریاست ہریانہ میں سرکاری محکموں / بورڈز / کارپوریشنوں کو سیمنٹ بہم پہنچائی جانی تھی۔

سی سی آئی نے کمپنیشن ایکٹ 2002 کی دفعہ (b)(1)19 کے تحت فائل کی گئی ایک درخواست ، جو سپلائز اینڈ ڈسپوزل ، ہریانہ کے ڈائریکٹر کی جانب سے داخل کی گئی تھی ، کارروائی کرتے ہوئے حتمی فیصلہ دے دیا ہے۔

سی سی آئی نے خیال ظاہر کیا ہے کہ سیمنٹ کی کمپنیاں اپنے ناروا عمل کی وجہ سے رد کیے گئے ٹینڈر کے حوالے سے بولیوں کی فریب دیہی کے جرم کی مرتکب ہوئی ہیں اور انہوں نے مذکورہ ایکٹ کی دفعہ (d)(3)3 مع دفعہ (1)3 کی خلاف ورزی کی ہے۔ ان کے اس عمل کے نتیجے میں مسابقت کا ماحول ختم ہو گیا اور بولیوں کو رد کیے گئے ٹینڈر کے حوالے سے داخل کیا گیا۔ اس معاملے میں رد کیے گئے ٹینڈر کے حوالے سے اونچی قیمتوں کی شرحیں پیش کی گئی تھیں (یہ شرحیں اس سے قبل کے سال میں ظاہر کی گئی شرحوں کے ٹینڈر کے مقابلے میں زیادہ تھیں) ، جب اس معاملے میں برعکس طور پر حساب لگایا گیا تو

اسی مقام تک لے جائی جانے والی سیمنٹ کی قیمتیں اور مقدار وغیرہ کے معاملے میں کافی فرق پایا گیا اور بنیادی قیمتوں میں بھی کافی فرق نظر آیا۔ اس طرح مجموعی بولی کی مقدار مجموعی ٹینڈر مقدار کے برابر دکھائی گئی۔ اضلاع کیلئے قیمتوں کی شرح کی کوئنگ یا بولی اس انداز سے لگائی گئی کہ تمام تر سیمنٹ کمپنیوں کو ایک ہی مقام کیلئے ایل اسٹٹس حاصل ہو گیا۔ اس غیر مسابقتی پرتاؤ کی تصدیق ایس ایم ایس کے تبادلے کے ذریعے بھی ہوئی اور ساتھ ہی ساتھ سیمنٹ کمپنیوں کے افسروں کے مابین ہونے والی

ٹیلی فونک گفت و شنید سے بھی فریب دیہی کی تصدیق ہوئی۔ لہذا شری سیمنٹ لمیٹیڈ ، الٹرائیک سیمنٹ لمیٹیڈ ، جے پرکاش ایسوسی ایٹ لمیٹیڈ ، جے کے سیمنٹ لمیٹیڈ ، امبوجا سیمنٹ لمیٹیڈ ، اے سی سی لمیٹیڈ اور جے کے لکشمی سیمنٹ لمیٹیڈ پر بالترتیب 18.44 کروڑ ، 68.30 کروڑ ، 38.02 کروڑ ، 9.6 کروڑ ، 29.84 کروڑ ، 35.32 کروڑ اور 6.55 کروڑ کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ

جرمانہ ان سیمنٹ کمپنیوں کے اس سے پہلے کے تین سالوں کے اوسط ٹرن اوور کے مقابلے میں اسی ٹرن اوور کے 0.3 فیصد کی شرح پر عائد کیا گیا ہے۔ جرمانہ عائد کرتے ہوئے کمیشن نے اس تاخیر پر بھی غور کیا جو بنیادی ڈھانچے کے عوامی پروجیکٹوں کی عمل آوری میں رد کیے گئے ٹینڈر کی وجہ سے لاحق ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ اس طرح کے امور پر بھی توجہ دی گئی جن کا تعلق ٹینڈر کے عمل کی گڑبڑوں سے ہے جن کے نتیجے میں رد کیے گئے ٹینڈر کے حوالے سے بولیاں داخل کی گئیں اور مسابقتی ماحول کو نقصان پہنچا اور کچھ کمپنیوں کو ٹینڈر داخل کرنے کا موقع ہی نہیں ملا۔

مذکورہ تمام تر سیمنٹ کمپنیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مذکورہ ایکٹ کی کسی بھی تجویز کی خلاف ورزی کی مرتکب ہونے سے اپنا دامن بچائیں اور کوئی بھی ایسا عمل نہ کریں جو اس ایکٹ کے تحت قابل گرفت ہو۔

سی سی آئی کی جانب سے اس سلسلے میں جاری کیے گئے حکم نامے کی ایک نقل مقدمہ نمبر 05-2013 کو باقاعدہ حوالے سے کے ساتھ سی سی آئی کی ویب سائٹ [www.cci.gov.in](http://www.cci.gov.in) پر اپ لوڈ کر دیا گیا ہے۔

م ن ع -

U-284

